سویڈش نیشنل ٹیلیویژن STV کی نمائندہ کو حضور انور ایدہ اللہ کا انٹرویو

اس کے بعد سویڈش نیشنل ٹیلیویژن Sveriges Television Vast جو کہ سویڈن کے مغربی حصہ کو cover کرتا ہے اس کی جرنلسٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔

☆ **موصوفہ جرنلسٹ نے پہلا سوال یہ کیا کہ آپ جمعہ کے بعد کیا کریں گے؟**

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز** نے **فرمایا:** میں جہاں بھی جاتا ہوں وہاں ہماری جماعت کے افراد ہوتے ہیں اور میں اپنی جماعت کے لوگوں سے ملتا ہوں۔ پس اس کے بعد میں شام کو فیملیز کے ساتھ ملاقاتیں کروں گا۔ اس کے علاوہ بعض آفیشل پروگرام بھی ہیں۔

☆ بعد ازاں موصوفہ نے **پوچھا کہ آپ کا اس شہر گوتھن برگ کے بارہ میں کیا خیال ہے؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

فرمایا: ہماری سویڈن جماعت کی ایک بڑی تعداد یہاں گوتھن برگ میں رہتی ہے تو یہی وجہ ہے کہ میں گوتھن برگ آیا ہوں۔

☆ **اس کے بعد موصوفہ نے کہا کہ ہمیں جن مسائل کا سامنا ہے اس میں ایک 'انتہا پسندی' بھی ہے۔ آپ اس کے بارہ میں کیا کہیں گے؟**

اس پر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز** نے

فرمایا: اسلام کو انتہا پسندی کے ساتھ جوڑا جا رہا ہے ورنہ اسلام کے اندر انتہا پسندی کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ جہاں تک مذہب کی بات ہے تو قرآن نے بڑی وضاحت کے ساتھ فرمایا ہے کہ مذہب آپ کے دل کا معاملہ ہے۔ اس میں کوئی مجبوری نہیں۔ جہاں تک ہتکِ رسول اور ہتکِ قرآن وغیرہ کی بات ہے تو رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس حوالہ سے کوئی قانون نہیں بنا تھا۔ اسی طرح جہاں تک ارتداد کا تعلق ہے تو قرآن کریم نے بڑی وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ مذہب اختیار کرنے میں ہر انسان آزاد ہے۔ چاہے وہ اسلام کو چھوڑ دے یا اسلام کو قبول کرے یہ اس کی اپنی مرضی ہے۔ پس آج کل انتہاء پسند جو کچھ بھی کر رہے ہیں ان کا اسلامی تعلیمات کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ ایک معصوم کو مارنا اسلام کی تعلیم کے سراسر خلاف ہے۔ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ جو لوگ ایسے کام کر رہے ہیں انہیں اس بات کی لالچ دی جاتی ہے کہ ایسے لوگ جنت میں جائیں گے۔ لیکن اسلام تو کہتا ہے کہ اگر تم ایک معصوم کا قتل کرو گے تو تم جنت میں نہیں بلکہ جہنم میں جاؤ گے۔

☆ **موصوفہ نے سوال کیا کہ آپ کے نزدیک اس کی وجہ کیا ہے؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

فرمایا: اس کی وجہ مذہب نہیں ہے۔ اس کی وجہ ان کے ذاتی مفادات ہیں۔ مشرقِ وسطیٰ میں لوگوں کے اپنی حکومتوں کے ساتھ مسائل ہیں جس کے ردِّعمل میں باغی گروپ بنتے ہیں اور ان باغیوں میں سے ہی انتہا پسند گروپ بن جاتے ہیں۔ پھر یہ لوگ سیاسی مفادات کے لئے مذہب کا استعمال کرتے ہیں۔

☆ **موصوفہ نے کہا کہ آپ اپنے سویڈن دورہ کو خلاصۃً کس طرح بیان کریں گے؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے

فرمایا: مَیں تو یہی کہوں گا کہ مجھے سویڈن میں بہت مزہ آیا۔ ہم نے مالمو میں اپنی سویڈن کی دوسری مسجد کا افتتاح کیا۔ پھر سٹاک ہوم گیا تھا جہاں بعض پڑھے لکھے اور سیاستدانوں سے ملاقاتیں ہوئیں۔ اور اب یہاں گوتھن برگ آیا ہوں۔ یہاں سویڈن میں میں نے قدرتی مناظر وغیرہ کی سیر تو نہیں کی لیکن اپنے قیام کے دوران بہت سے لوگوں سے ملاقاتیں ہوئیں جو بہت اچھی رہیں۔

انٹرویو کے آخر میں موصوفہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا۔

انٹرویو کے بعد تین بج کر 40 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔